سعودی عرب.................ایک مثالی اسلامی فلاحی ریاست

تاریخ اسلام میں مختلف کامیاب اور مثالی حکومتیں قائم ہوئیں اور اپنے عہد حکومت میں انہوں نے ایسی تابناک روایات قائم کیں کہ شاید رہتی دنیا تک ان کی تمثیل پیش نہ کی جا سکے۔ ان میں خلفاء راشدین کا عہد بطور خاص قابل ذکر ہے تو حضرت عمر بن عبدالعزیز علیہ الرحمہ کا دور خلافت بھی لائق اعتنا ہے اور اسلامی تاریخ کا زریں باب۔ خلافت عباسیہ میں ہارون الرشید اور مامون کا دور حکومت مسلمانوں کی علمی ثقافتی عمرانی ترقی کا نقطہ عروج شمار کیا جاتا ہے۔ پھر اندلس میں بنوامیہ کے شہباز عبدالرحمن الداخل اور اس کی اولاد کا عرصہ اقتدار مسلمانوں کی عظمت و سطوت اور شوکت و قوت کا درخشندہ باب ہے۔ مگر صد افسوس کہ سقوط غرناطہ و بغداد کے بعد مسلمان زوال پذیر ہوتے چلے گئے۔ وہ شان و شوکت، رفعت و سربلندی جو کبھی اسلامی حکومتوں کا طرہ امتیاز تھی ہمیشہ کیلئے معدوم ہوگئی۔ وہ رعب و دبدبہ اور ہیبت و طنطنہ جس کی وجہ سے اعدائے اسلام پر کبھی کپکپی طاری ہوجاتی تھی اور وہ مسلمانوں کا سامنا کرنے کی بجائے ان کے باجگزار بننے میں عافیت سمجھتے تھے قصہ پارینہ بنتی گئی لیکن یہ برتری اور علو مرتبت کہاں کھوگئی؟ تاریخ کا طالب علم بڑی حسرت و یاس کے ساتھ اسلامی تاریخ کی اوراق گردانی کرتا ہے اور وہ اس کی بازیافت کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتا ہے۔ مسلمانوں کی عظمت رفتہ کا حسین تصور ہمیشہ وہ اپنی آنکھوں میں سجائے رکھتا ہے۔ یہ معصوم خواہش اسے بے چین کئے رکھتی ہے کہ عصر حاضر میں بھی کہیں اسے اسکا نمونہ نظر آئے۔ ایک طویل وقفے کے بعد بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان کے ساتھ مسلمانوں کی یہ چاہت پوری کردی۔ اور دنیا کے نقشہ پر ایک ایسے خطے کو وجود بخشا جسے آج ہم سعودی عرب کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ سعودی حکومت کے قیام سے قبل جزیرۃ العرب دور جاہلیت کی تصویر پیش کرتا تھا جاہلیت گمراہی شرک و بدعت، قبر پرستی، خرافات اور توہم پرستی کا یہاں دور دورہ تھا حرمین شریفین میں بھی فرقہ پرستی عروج پر تھی۔ غلط رسم و رواج شریعت کا درجہ رکھتے تھے لیکن سعودی حکومت کے موسس و بانی جلالۃ الملک عبدالعزیز آل سعود رحمہ اللہ نے نہایت اخلاص کے ساتھ اعلاء کلمۃ اللہ کا عزم لیکر توحید کا جھنڈا بلند کیا۔ آپ نے احیائے اسلام کی جس تحریک کا آغاز نجد والریاض سے کیا تھا دیکھتے ہی دیکھتے وہ چہار دانگ خوشبو کی طرح پھیل گئی اور یوں نجد الریاض سے چلنے والا کارواں اپنے اہداف طے کرتا ہوا منزل مقصود جا پہنچا۔ پورے حجاز سے خرافات کو ختم کیا اور ایک اسلامی ریاست کی تجدید کی۔ اس عمل میں تنگ دستی اور اقتصادی بدحالی بھی ان کا راستہ نہ روک سکی۔ ملک بھر میں اسلامی اصلاحات نافذ کی گئیں۔ اور شریعت کے مطابق عدالتی کارروائیاں شروع ہوئیں حدود کی تنفیذ ہوئی تو اس سے لوگوں میں مال و جان، عزت و آبرو کے تحفظ کا احساس پیدا ہوا اور یوں ظلم کی ایک طویل اندھیری رات کے بعد امن کی سحر طلوع ہوئی اس کے بعد ہر آنے والا دن اپنے ساتھ نیک بختی اور سعادت مندی لیکر آیا۔ اس طرح ظلم و جور میں گھرا یہ خطہ قوانین اسلام کے نفاذ کی بدولت امن و آشتی کا گہوارہ بن گیا۔

پھر یہ سلسلہ رکا نہیں بلکہ آپ کی سعادت مند اولاد نے یکے بعد دیگرے مملکت سعودیہ کی تعمیر و ترقی جاری رکھتے ہوئے اس میں مجاہدانہ کردار ادا کیا۔ رفاہیت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ رعایا کے آرام کیلئے ہر ممکن سہولت بہم پہنچائی۔ امن و امان کو برقرار رکھنے کیلئے سخت اقدامات کئے اور سعودیہ کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں لاکھڑا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ مساعی قبول فرماتے ہوئے بھی اپنی عنایات سے اس دولت اسلامی کو نوازا تو زمین نے اپنے چھپے خزانے اگل دیئے۔ خوشحالی کے دور کا آغاز ہوا۔ ہر طرف ترقیاتی کام شروع ہوئے۔ اور سعودی عوام کو تعلیمی تربیتی اجتماعی ثقافتی اور طبی سہولتیں میسر آئیں۔ غرض ایک ایسا نیا جہاں وجود میں آیا جس میں لوگ مرفہ الحال اور فارغ البال تھے۔ ان میں اہم ترین عہد خادم الحرمین الشریفین سلمہ اللہ کا ہے۔ اور بالخصوص ان کا بیس سالہ دور انقلاف آفریں دور ہے جس میں تاریخی کام ہوئے یہ عہد امن و سلامتی عدل و انصاف اور اقتصادی ترقی کا ایسا زریں باب ہے اور ماضی کے مثالی حکمرانوں کی یاد تازہ کرتا ہے۔

شاہ فہد بن عبدالعزیز کی کریم النفسی اور جود و سخا سے حرمین شریفین کے لوگ تو واقف ہیں لیکن اطراف عالم کے مسلمان بھی آپ کی فیاضی سے محروم نہ رہے آپ کی شخصیت کا یہی پہلو آپ کو دوسرے حکمرانوں سے ممتاز کرتا ہے سینکڑوں نادار اور مفلس لوگ آپ کے حضری خرچ پر فریضہ حج کی سعادت حاصل کرتے ہیں اور ہزاروں گھروں کے چولہے آپ کی عنایات سے جلتے ہیں۔ اور الحمدللہ یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔

ہم سعودیہ کے قومی دن کے موقع پر اس خاص اشاعت کا اہتمام کر رہے ہیں جس میں ہم نے کوشش کی ہے کہ خادم الحرمین الشریفین حفظہ اللہ کی قومی، ملی، دینی اور رفاہی خدمات کی ایک جھلک پاکستانی عوام کے سامنے پیش کرسکیں۔ مزید برآں ہم حرمین الشریفین ملک فہد عبدالعزیز کو خاص طور پر ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس حکومت کو دوام بخشے، ہر سازش سے اسے محفوظ رکھے اور اس کا فیض عام مسلمانوں کیلئے عام فرمادے نیز خادم الحرمین الشریفین کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور ان کا سایہ تادیر اہل اسلام پہ قائم و دائم رکھے۔ آمین